

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی
کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted on Kitab Nagri

میرے محرمات

سعدیہ یعقوب

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

قسط نمبر 2

میں نے بادشاہ سے بات کی ہے اور تمہارے کام کے بارے میں بھی اسے پہلے سے بتایا ہوا ہے۔

www.kitabnagri.com

وہ مان گیا ہے تمہارے ساتھ کام کو بڑھانے کے لیے۔۔۔۔۔

کچھ دیر کے بعد صفدر نے وہاں آکر اسے بادشاہ کے فیصلے سے آگاہ کیا۔

یہ تو اچھی بات ہے اس طرح ہم سب کا فائدہ ہو گا اور میں آپ سب کو کوئی بھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔

دانی نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

دانی کو وہاں بیٹھے زلفی کے چہرے کے زاویے دیکھ کر اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کو صفدر کی اس کے ساتھ کام بڑھانے کی بات ذرا برابر بھی پسند نہیں آئی۔

مجھے تمہاری اس بات پر کوئی شک نہیں۔ تم زبان کے پکے بندے ہو۔ اپنا کام یقیناً اچھے سے کرو گے۔
صفدر نے اس کی بات کے جواب میں کہا۔

تم لوگ پہلے ایک یونیورسٹی میں مال پہنچا رہے تھے اب تم ہر اس یونیورسٹی میں ہمارا مال پہنچاؤ گے جو اس بار ہمارا ٹارگٹ ہیں۔ ان یونیورسٹیز میں بہت امیر لوگوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ جن سے ہمیں بہت فائدہ ہو گا۔ مال بروقت اور زیادہ نا ہونے کی وجہ سے ہمارے خریدار کم ہیں جب تم لوگ زیادہ مال ہر جگہ پہنچاؤ گے تو خریداروں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا۔ کیونکہ جتنا زیادہ مال ہو گا یونیورسٹیز میں موجود ہمارے لوگ اتنے ہی زیادہ شکار پھنسا یا کریں گے۔

ویسے بھی آج کل کی نئی نسل سکون اور مزے کے لیے نشہ بہت زیادہ کرنے لگی ہے اور ہمارے پاس تو ہر قسم کا نشہ ہوتا ہے ہمارا تو فائدہ ہی فائدہ ہے اس کام میں۔۔۔۔۔ صفدر نے اپنی بات مکمل کر کے قہقہا لگایا۔۔۔۔۔

بالکل ٹھیک کہا آپ نے جیسا آپ نے کہا ہے ویسا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

دانی نے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

نشہ ایک ایسی لعنت ہے جس میں اگر ایک بار انسان مبتلا ہو جائے تو پھر موت کے منہ تک پہنچنے کے بعد ہی دم لیتا ہے۔ نشہ کی عادت ڈالنے والے شخص کا مقصد بھاری تعداد میں پیسے کمانا اور جوان نئی نسلوں کو برباد کرنا ہے۔

میں تمہارے ذمے ایک اور کام بھی لگا رہا ہوں۔ آج کل ہمارے مال میں کوئی بڑی صفائی سے مال چوری کر رہا ہے۔ میں نے اس کام پر اپنے بندے بھی لگائے ہوئے ہیں لیکن اب تک وہ کوئی سوراخ نہیں ڈھونڈ پائے چور کا۔۔۔۔

تم اگر میرا یہ کام کر دو تو میں تم کو اس کے الگ سے تمہاری مرضی کے پیسے دوں گا۔۔۔۔

یہ جو کوئی بھی کر رہا ہے میرا بہت ہی کوئی قریب کا بندہ ہے باہر کا کوئی بھی آدمی ایسا کام کر ہی نہیں سکتا۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں آپ کا یہ کام بہت جلد کر دوں گا۔۔۔۔ دانی نے کام کرنے کی حامی بھر لی۔

چلو ٹھیک ہے اب تم جاو باقی کا سارا کام تم کو زلفی سمجھا دے گا اور تمہیں ساری ضروری معلومات بھی دے دے گا۔

www.kitabnagri.com

زلفی اور دانی وہاں سے چلے گئے اور صفدر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے راعنہ کو اپنے حصار سے نکالتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگایا اور اس کے گرد دیوار پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسکے فرار کے راستے بند کر دیئے۔۔۔۔۔ اس کے یہ سب کرنے کے دوران راعنہ نے کوئی مزاحمت نہیں کی

تم ذلیل، کمینے، گھٹیا انسان تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے ساتھ یہ کرنے کی۔۔۔۔۔ تم مجھے جانتے نہیں ہو کہ میں کون ہوں میں بی بیوقوف ہوں جو تم کو اتنی چھوٹ دے ہوئی ہے ابھی تک پہلے ہی دن تمھارا بندوبست کر دیتی تو تم اس طرح میرے سامنے اکڑ کر کھڑے نہ ہو پاتے۔۔۔۔۔

اب میں تم کو بتاؤں گے میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔ میرے یہاں سے جانے کی دیر ہے میرے آدمی تمھارے ساتھ وہ کریں گے کہ تم اپنے اس دنیا پر ہونے کو بچھتاؤ گے کہ تم اس دنیا میں کیوں آئے اور اگر آہی گئے تھے تو مجھ سے پنگا کیوں لیا۔۔۔۔۔

تمھارے ساتھ بہت برا ہونے والا ہے تم اپنی خیر مانو۔۔۔۔۔
جیسے ہی اسکا ہاتھ راعنہ کے منہ سے ہٹا راعنہ نے بنار کے بولنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

سنی کب سے خاموش کھڑا اس کی فضول سی دھمکیاں سن رہا تھا اسکی آخری بات پر اس کا غصہ (جو اسکو پہلے ہی راعنہ پر بہت تھا) آسمان کو چھونے لگا۔ جس سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا اور ہاگھ کی رگیں پھول گئی تھیں

Posted on Kitab Nagri

تم مجھے دھمکیاں دے رہی ہو جن کا مجھ پر کوئی اثر نہیں ہونے والا اس لیے اپنی یہ ساری دھمکیاں اپنے پاس رکھو نا تم اور نا ہی تمہارے بندے اور وہ تمہارا زین میرا کچھ بگاڑ سکتا ہے اس دنیا میں کوئی بھی ایسا پیدا نہیں ہوا جو میرے مقابل کھڑا ہو سکے اور مجھے نقصان پہنچا سکے بہت دیکھے ہیں میں نے اپنی زندگی میں مجھے دھمکیاں دینے والے آخر میں وہ خود ہی اپنے انجام کو پہنچ جاتے ہیں جو کبھی میری جان کے دشمن ہوتے ہیں۔۔۔۔

سنی نے اسکے بازو کو اپنے ہاتھ میں دبوج کر اسے جھنجھوڑ ڈالا

دل تو کر رہا آج کی تمھاری اس بے حیائی پر تمھاری جان لے لوں۔۔۔۔۔ سنی نے دوسرے ہاتھ سے اسکا گلا دباتے ہوئے کہا۔۔۔

پر میں ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ میں چاہے جتنا بھی برا ہوں کسی کی جان نہیں لیتا سوائے اس کے جس کی جان لینے کے سوا میرے پاس کوئی اور راستہ ناپچاہو۔۔۔۔۔

پر تمہیں میں تمہاری آج کی بے حیائی کی سزا ضرور دوں گا تاکہ تمہیں اگلی بار یاد رہے کہ تم نے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔۔۔۔۔ سنی نے اسکے گلے پر دباو اور زیادہ کیا جس سے اسکا سانس رکنے لگا اور راعنہ کی آنکھیں باہر آ گئی۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکا ہاتھ اپنے گلے سے ہٹانے کی پوری کوشش کر رہی تھی جس میں وہ کامیاب نہیں ہو پا رہی تھی۔

اس کی بگڑتی ہوئی حالت دیکھ کر سنی نے اسکا گلا چھوڑ کر اسکا منہ اپنے اسی ہاتھ میں دبوچ لیا۔۔۔۔۔ راعنہ جوا بھی کھل کے سانس بھی نہیں لے پائی تھی۔۔۔ اس کے منہ پکڑنے پر اس کح سامنے بے بس ہو کے رہ گئی۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے یہ بتاؤ تم نے کیا سوچ کر اس صائم سے شرط لگائی اگر وہ جیت جاتا تو جانتی ہو وہ تمہارے ساتھ کیا کرتا
۔۔۔ تم اچھے سے جانتی ہو وہ کیسا انسان ہے لڑکیاں اس کے لیے صرف ٹشو پیپر کی طرح ہیں جن کو استعمال کر
کے پھینک دیتا ہے چاہے اس کام میں اس لڑکی کی مرضی ہو یا نہ ہو اسے صرف اپنی ہوس سے مطلب ہے

تم سب جانتے ہوئے بھی چل دی اسکے ساتھ شرط لگانے۔۔۔۔۔

اور تم نے اپنے کپڑے دیکھے ہیں کبھی۔۔۔۔۔ تمہاری ماں نے کبھی منا نہیں کیا تمہیں اس طرح کا لباس پہننے
سے جو جسم کو چھپاتا کم اور واضح زیادہ کرتا ہے۔۔۔۔۔ جب تم سب کے سامنے ناچ رہی تھی تو تمہارا پیٹ
تمہارے اس چھوٹے سے ٹوپ کے اوپر ہو جانے کی وجہ سے نظر آ رہا تھا وہاں موجود ہر شخص نے تمہیں اس
حالت میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔ سوچوں کتنے تمہارے نامحرم تھے وہاں جنہوں نے تم کو ایسی حالت میں دیکھا تمہیں
ذرا بھی شرم نہیں آتی اس طرح کے کپڑے پہنتے ہوئے اور اس طرح کے کام کرتے ہوئے۔۔۔۔۔

تم نے کبھی یہ نہیں پڑھا اور کسی نے تمہیں یہ نہیں بتایا کہ ہمارا دین عورت کے پردے کے بارے میں کیا کہتا
ہے۔۔۔۔۔

اللہ نے عورت کے پردے کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہمارے مذہب میں عورت کو جو کرنے اور جانا کرنے کا حکم دیا گیا، وہ اس کے فائدے کے لئے ہے۔ اگر وہ سوچے اور اسلامی احکامات پر غور کرے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا

اپنے اپنے گھروں میں رہیں، دور جاہلیت کی طرح بے پردہ نہ پھریں (سورہ احزاب آیت 33)

ویسے کوئی تمہیں چھو لے تو تمہیں بڑی تکلیف ہوتی ہے اور جب سب تمہیں اس حالت میں دیکھتے ہیں تو تم کوئی تکلیف نہیں ہوتی کوئی شرم نہیں آتی۔۔۔۔؟

اور اگر اللہ نے تمہیں لمبے بال دے دیئے ہیں تو ان کا باندھ کر رکھا کرو نا کے کھول کے گلے میں ڈال لیا کرو۔

سنی نے اسکو بالوں سے پکڑتے ہوئے اس کے سر کو جھٹکا دیا جس سے اس کی چیخ نکل گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک اسکامنہ اس کے مضبوط ہاتھ اس کی گرفت میں تھا اب وہ اس کے بال بھی پکڑ چکا تھا۔۔۔۔ تکلیف کی وجہ سے راعنہ کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔۔۔

راعنہ جو اپنے آپ کو بڑی کوئی توپ چیز سمجھتی تھی آج اس کے سامنے بے بس کھڑی تھی۔

اور وہ جو کبھی روتی نہیں تھی بلکہ دوسروں کو رولاتی تھی آج خود رو رہی تھی کسی سامنے۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمہارا وہ زین جو تم سے بہت محبت کے دعوے کرتا ہے وہ بھی تمہیں نہیں روکتا اس طرح کے کپڑے پہننے سے وہ کس طرح برداشت کر لیتا ہے تمہیں لوگوں کی آنکھوں کی زینت بنتے ہوئے۔ عجیب ہی اس کی محبت ہے جس تمہیں سنوارنے کے بجائے بگاڑ رہی ہے۔۔۔۔۔

آئینہ اگر میں نے تمہیں اس طرح کے کپڑوں میں دیکھا یا اس طرح کی حرکتیں کرتے ہوئے دیکھا تو تمہارے ساتھ وہ کروں گا کہ تم مجھے ساری عمر یاد رکھو گی۔۔۔۔۔

اور اس صائم کا بھی میں کوئی بندوبست کرتا ہوں۔۔۔۔۔
میں تمہارے ساتھ کبھی یہ سب نہ کرتا پر تم نے حرکت ہی ایسی کی کہ میں برداشت ہی نہیں کر پایا۔۔۔۔۔
یہ کہتے ہوئے وہ راعنہ سے دور ہو کر کھڑا ہو گیا۔

راعنہ نے اس سے آزادی پاتے ہوئے ہی اپنی پوری طاقت لگاتے ہوئے اسے ایک کھینچ کر تھپڑ اس کے گال پر جڑ دیا۔۔۔۔۔

جس کا اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا وہ بالکل چپ سنجیدگی سے اس کو دیکھ رہا تھا جو اپنے گال پر بہتے آنسوؤں کو بے دردی سے صاف کر رہی تھی۔

تم مجھ پر ایسا کوئی حق نہیں رکھتے ہو جو تم میرے ساتھ یہ سب کرتے پھر و اور مجھ پر تشدد کر کے مجھے دین اور دنیا کی تعلیمات دیتے پھر و۔۔۔۔۔ تمہیں کوئی حق نہیں تھا مجھے چھونے کا مجھ سے ایسا ناروا سلوک کرنے کا تم میرے کچھ بھی نہیں لگتے کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔ کچھ بھی نہیں لگتے تم میرے سنا تم نے۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

وہ اس پر چیخ رہی تھی۔۔۔ وہ چپ کھڑا اس کو سن رہا تھا۔۔۔ یہ نہیں تھا کہ اس کا غصہ کم ہو گیا تھا وہ اس لیے خاموشی سے اسکی ہر بات سن رہا تھا کیونکہ اس نے راعنہ کے ساتھ غلط کیا تھا۔

میں جو بھی کرتی پھروں تم اس سب کے اللہ کے سامنے جواب دانیں ہو گے اپنے کیے ہر عمل کی جواب دانیں خود ہوں گی اللہ کے سامنے اس لیے تم میرے لیے فکر مند ناہی ہو تو اچھا ہے تم اپنے کام سے کام رکھو اور یہ جو تم نے آج میرے ساتھ کیا ہے نا اس کا بدلہ میں تم سے ضرور لوں گی میں اس بار تمہیں بالکل بھی معاف نہیں کرنے والی۔۔۔۔۔ یہ بات یاد رکھنا تم۔۔۔۔۔

بس بول لیا یا اور کچھ بھی کہنا ہے تمہیں۔۔۔؟ راعنہ کے چپ ہونے پر سنی نے اس سے پوچھتے ہوئے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

راعنہ اس کی بات کا جواب دیئے بنا وہاں سے چل دی۔۔۔۔

سنو۔۔۔۔۔ وہ ابھی تھوڑی دور بھی نہیں گئی تھی کہ اس کے پکارنے پر اسے رکن پڑا۔۔۔۔

راعنہ کو اس بار اسکا لہجہ بہت عجیب لگا اس لیے وہ رکن گئی ورنہ وہ کبھی بھی اس کی پکار پر نارکتی۔

وہ اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے میں نے تمہارے تھپڑ کا جواب کیوں نہیں دیا۔۔۔؟ یہ کہہ کر اس نے راعنہ کی طرف سوالیہ

نظروں سے دیکھا۔۔۔ راعنہ نے اس کے دیکھنے پر اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف موڑ لیا۔

کیونکہ میں غلط تھا میں مانتا ہوں اس بار غلطی میری تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسی لیے تم سے تھپڑ کھانے کے بعد خاموشی سے تمہارے سامنے کھڑا رہا اور تمہاری اتنی باتیں سنیں۔

مانتا ہوں مجھے تمہارے ساتھ وہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا پر میں اپنے غصے کو قابو ہی نہیں کر پایا مجھے تم پر اتنا غصہ تھا کہ پوچھو ہی مت شکر کرو میں نے تمہاری جان نہیں لے لی۔۔۔۔

میں تم سے اپنے کیے کی کوئی معافی نہیں مانگوں گا کیونکہ تمہارے ساتھ یہی ہونا چاہیے تھا تمہاری آج کی حرکت کی وجہ سے۔۔۔۔

میری طرف سے جہنم میں جاؤ۔۔۔۔ راعنہ جو امید کر رہی تھی کہ وہ اپنے کیے کی اس سے معافی مانگے گا اس کی آخری بات سن کر بھڑک اٹھی اور پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چل دی۔

حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو عورت خوشبو لگا کر گھر سے نکلی پھر اس غرض سے لوگوں کے پاس سے گزری کہ وہ اس کی خوشبو سونگیں، وہ زانیہ ہے اور جنہوں نے اسے دیکھا، ان میں سے ایک ایک کی آنکھ زانیہ ہے۔

www.kitabnagri.com

اس لیے عورت کو چاہیے کہ وہ خوشبو لگائے جس کی مہک صرف اس کو آئے دوسروں کو نہ آئے، ورنہ زانیہ یعنی بدکار عورت کہلائے گی۔ دور جدید میں عورت کی بے پردگی نے اس کو اس حد تک رسوا کیا ہے کہ وہ اخبارات و رسائل اور اشتہارات کی زینت بن کر نفع اندوزی کا ایک وسیلہ بن کر رہ گئی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

ہمارے معاشرے میں اکثر ایسا بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ

یونیورسٹی میں آنے والی لڑکیاں جب گھر سے نکلتی ہیں تب مکمل پردے میں نکلتی ہیں جیسے ہی کلاس روم میں داخل ہوتی ہیں اپنا پردہ کھول دیتی ہیں یعنی عبایا اتار کر آس پاس کے ماحول سے بے نیاز ہو کر اپنے ڈسک پر براجمان ہو جاتی ہیں انہیں لگتا ہے کہ جو لڑکے ہمارے کلاس میٹ ہیں وہ ہمارے بھائیوں جیسے ہیں ہمیں بہنوں کی نظر سے دیکھیں گے لیکن وہ یہ بھول جاتی ہیں بھائی تو وہ ہوتا ہے جو آپ کی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے جس سے خون کا رشتہ ہوتا ہے ایک نامحرم بند آپ کو بہن کی نظر سے تب دیکھے گا جب آپ اسے بہن جی لگیں گی اگر آپ اسکو کسی فلم کی ہیروئن نظر آئیں گی وہ آپ کو بہن کی نظر سے نہیں بلکہ ایک معشوقہ کی نظر سے دیکھے گا۔۔۔

اس لیے عورت کا لباس اس طرح کا ہی ہونا چاہیے جو اسکا پردہ رکھ سکے ہر نامحرم کی آنکھ سے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اللہ ہم سب کو اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد کے احکامات پر عمل کرنے اور ایک اچھا انسان اور مسلمان بننے کی توفیق دے۔۔۔ آمین۔۔۔

مانا ہر کوئی دودھ کا دھلا اور بہت ہی کوئی نیک اور پاکیزہ نہیں ہو سکتا ہم انسان ہیں اور انسان خطا کا پتلا ہے ہم سے کوئی کوئی گناہ اور غلطی ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ سچ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہنا چاہیے۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

راعنہ نے ہادیہ کو کال کر کے پارکنگ میں بلا لیا کیونکہ وہ یہاں سے فوری طور پر جانا چاہتی تھی۔

راعنہ کیا ہوا اتنی جلدی کیوں واپس جا رہی ہوا بھی تو تمہیں اور پریکٹس کرنی تھی۔۔۔

اور یہ تمہارے چہرے کو کیا ہوا ہے تمہارا چہرہ اور آنکھیں اتنی لال کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔

ہادیہ نے اس کا چہرہ دیکھ کر فکر مندی سے اس سے پوچھا

کچھ نہیں ہوا یا راعنہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لیے جلدی واپس جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ اب تم مجھ سے اور کچھ

مت پوچھنا میرے سر میں پہلے ہی بہت درد ہو رہا ہے۔

راعنہ کے کہنے پر ہادیہ چپ کر کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ فلیٹ تک کا سفر ان کا خاموشی سے کٹا تھا۔

گاڑی پارکنگ میں کھڑی کرتی راعنہ ہادیہ سے آرام کرنے کا کہتی اپنے کمرے میں چلی گئی اور ہادیہ بھی اپنے کمرے میں چل دی۔

www.kitabnagri.com

برہان۔۔۔۔۔ کدھر چھپ گئے ہو۔۔۔۔۔

ایک ننھی سی پری کی بھرائی ہوئی آواز سن کر الماری میں چھپا برہان فوراً باہر آیا اور اس کے سامنے کھڑا ہو گا۔

Posted on Kitab Nagri

اسے اپنے سامنے دیکھ کر وہ کھکھلا کر ہنس دی۔ اور برہان نے برا سامنہ بنایا اپنے بے وقوف بنائے جانے پر

تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔ میں تم سے نہیں بولوں گا ہم لوگ جب بھی یہ گیم کھیلتے ہیں تم میرے ساتھ اسی طرح کرتی ہو جب مجھے نہیں ڈھونڈھ پاتی تو رونے ک نالک کرتی ہو۔۔۔ اور میں بھی فوراً آجاتا ہوں۔۔۔ اب میں نا تم سے بولوں گا نا ہی تم سے کھیلوں گا۔۔۔ برہان نے اس سے شکوہ کیا۔۔۔

میرا دوست مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتا مجھے پتا ہے۔۔۔

اس نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی۔۔۔

اس بار پکا والا ناراض ہوں میں تم سے۔۔۔۔۔ برہان کہتا ہوا ہاں سے چل دیا۔۔۔

ارے دوست رکھو تو صحیحی میری بات سنو اچھا سوری نا۔۔۔ آئندہ ایسا نہیں کروں گی پکا وعدہ۔۔۔۔۔ اس نے برہان کو روکتے ہوئے اپنا ننھا سا ہاتھ اس سے وعدہ کرنے کے لیے اس کے سامنے کیا۔۔۔

برہان نے اس کو اسکے ہاتھ کو نظر انداز کر دیا اور اپنا منہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔

اچھا یہ لو اب میں نے اپنے کان پکڑ لیے اب تو معاف کر دو۔۔۔۔

اسکو اپنے سامنے کان پکڑے کھڑا دیکھ پانچ سالہ برہان ہنس دیا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

شکر ہے تم جلدی مان گئے ورنہ۔۔۔ میں تو جا رہی تھی یہاں سے۔۔۔ وہ شرارتی سی مسکان لیے وہاں سے
بھاگ گئی اور برہان اسے پکڑنے کے لیے اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔

کافی دیر بعد وہ اسے اپنے پیچھے دوڑانے کے بعد آخر کار وہ برہان کے قابو آ ہی گئی۔۔۔۔

پکڑ ہی لیا میں نے تمہیں۔۔۔ برہان نے بڑے فخر سے اپنی گردن اکڑاتے ہوتے کہا۔۔۔

وہ تو میں خود ہی رک گئی تھی کہ تم تھک گئے ہو گے میرے پیچھے بھاگتے ہوئے۔۔۔

وہ ننھی سی بچی کہاں خود کو جھوٹا ثابت ہونے دیتی تھی۔۔۔۔

نہیں جی میں نے خود تم کو پکڑا ہے۔۔۔

برہان نے اسکی بات کا برا مننایا تھا۔۔۔۔۔

نہیں میری وجہ سے تم مجھے پکڑ پائے ہو۔۔۔۔ وہ کون سا اس سے کم تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو۔۔۔

دونوں ہار ماننے کو تیار نہیں تھے۔

اس سے پہلے کہ بات اور آگے بڑھتی۔۔۔ برہان کی امی وہاں آ گئیں۔۔۔

کیا ہو رہا ہے بھئی۔۔۔ یہ تم دونوں ایک دوسرے کو کیوں گھور رہے ہو اس طرح۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

امی یہ جھوٹ بول رہی ہے میں نے خود اسے پکڑا ہے اور یہ کہہ رہی ہے کہ اس نے خود ہی ہار مانتے ہوئے مجھے خود کو پکڑنے دیا۔۔۔۔۔

نہیں پھوپھو یہ جھوٹ بول رہا ہے میں بھلا جھوٹ بول سکتی ہوں۔۔۔۔۔ اس نے معصوم سامنہ بنایا۔۔۔

میری گڑیا تو بہت اچھی ہے۔۔۔۔۔ انہوں نے نیچے بیٹھتے ہوئے پیار سے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

امی میں بھی ہوں یہاں اس کے سامنے آپ مجھے بھول جاتی ہیں میں آپ سے بھی نہیں بولوں گا۔۔۔۔۔ اس کو کہاں برداشت تھا اپنا نظر انداز کیا جانا۔۔۔۔۔

میرا بچہ میری جان ادھر آو۔۔۔۔۔

انہوں نے اپنا دوسرا بازو برہان کے لیے واہ کیا۔۔۔۔۔

برہان بنا دیر کیے ان کے کھلے بازو میں سما گیا۔۔۔۔۔

اللہ میرے بچوں کو ہمیشہ ساتھ رکھے اور ان کو خوش رکھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

انہوں نے اپنے دل میں دعا کی۔

اچھا اب تم دونوں اپنی اپنی لڑائی چھوڑو اور میرے ساتھ چلو میں نے تم دونوں کے لیے تم لوگوں کی پسند کا پاستا بنایا ہے آکر کھا لو۔۔۔۔۔

پاستا کانتے ہی وہ دونوں ان کے ساتھ ہو لیے۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیا بنا پھر ہمارے کام کا کیا کہا صفر نے۔۔۔ اور تمہیں اس نے کیوں بولایا تھا۔۔۔۔

سنی نے دانی سے پوچھا

دانی نے صفر سے ملنے سے پہلے ہی اسے بتا دیا تھا کہ وہ صفر سے ملنے جا رہا ہے کیونکہ صفر نے اسے ملنے کے لیے بلوایا ہے۔۔۔ اور وہ وہاں کام کی بھی بات کرے گا۔۔۔

سب کچھ ہماری سوچ کے مطابق ہوا ہے۔۔۔ صفر ہمارے کام سے پہلے ہی خوش تھا اسی لیے اس نے ہمیں ملنے کے لیے بلوایا تھا۔

پر تم نے تو مجھے فون پر منع کر دیا تھا۔۔۔ اس لیے میں ہی اس سے ملنے چلا گیا۔۔۔

وہ ہمارے ساتھ کام بڑھانے کے لیے مان گیا ہے اور اس نے مجھے ایک اور کام بھی دیا ہے۔۔۔

کون سا کام دیا ہے اس نے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سنی نے اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

اس کے مال کی چوری ہو رہی ہے وہ چاہتا ہے کہ میں اس چور کا پتا لگاؤں۔۔۔ اگر میں نے یہ کام کر دیا تو وہ مجھے

میری مرضی کی رقم دے گا۔۔۔

چلو اچھی بات ہے اس میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔۔۔ مجھے یہ بتاؤ کہ ہمیں اب کدھر کدھر مال دینا ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ دیکھو۔۔۔۔ اس میں سب یونیورسٹیز کے نام اور ان لوگوں کے نام اور فون نمبر ہیں جن کو ہم نے مال دینا ہے۔۔۔۔ یہ سب معلومات مجھے صفدر کے کہنے پر زلفی نے دی ہیں۔۔۔۔۔ پر زلفی مجھے بالکل بھی راضی نظر نہیں آیا ہمارے اور صفدر کے کام بڑھانے والے معاملے کو لے کر۔۔۔۔۔ دانی نے سنی کے سامنے ایک کاغذ رکھا اور اسے ساری تفصیل سے آگاہ کیا۔۔۔۔

تم دفع کرو اس زلفی کو وہ تو پہلے ہی کسی کو خاطر میں نہیں لاتا ہر کسی کو اپنا غلام۔ سمجھتا ہے۔۔۔۔۔ ہے وہ میرے ایک گھونسے کی مار۔۔۔

پر میں اس کے منہ نہیں لگنا چاہتا۔۔۔ ہم اپنے کام سے کام رکھیں گے۔۔۔ اگر پھر بھی وہ ہمارے راستے میں آیا تو اس کو راستے سے ہٹانا میں اچھے طریقے سے جانتا ہوں۔

جہاں تک بات رہی اس چور کو ڈھونڈنے والی اسکو میں ڈھونڈ لوں گا اور وہ بھی پکے ثبوت کے ساتھ۔۔۔۔۔ پھر اسے صفدر تک لے جانا تمہارا کام ہو گا۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔ اچھا پچھلا مال کب تک پہنچانا ہے اسکی جگہ پر۔۔۔۔۔ دانی نے سنی سے پوچھا۔

یہ کام ہم۔۔۔ آج رات کو کریں گے میں نے سارا پلین بنا لیا ہے۔۔۔

تمہیں بتاتا ہوں پہلے کھانا کھا لیتے ہیں۔۔۔۔

سنی کی بات پر دانی اس کے ساتھ کچن میں کھانا کھانے چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

راعنہ تم نے سنا۔۔۔ صائم کا کار ایکسڈینٹ ہو گیا ہے۔۔ جس کی وجہ سے وہ ہو اسپتال میں اڈمیٹ ہے اسکو کافی چوٹیں آئی ہیں اور اسکی ایک ٹانگ کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہے۔۔۔۔

اور بھی سنو کسی نے ہو اسپتال میں اس کے روم میں گھس کر اسے کافی مارا پیٹا ہے جس کی وجہ سے اسکا ایک بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی اور اس کے جسم کے جس حصے پر ایکسڈینٹ کی وجہ سے چوٹ نہیں آئی تھی مار کی وجہ سے اس کا وہ حصہ بھی زخمی ہو گیا ہے۔۔۔۔

بہت بری حالت ہے اس کی۔۔۔ وہ تو پہچانا بھی نہیں جا رہا ہے۔ کہ یہ وہی صائم ہے جسے ہم جانتے ہیں۔

میں یونی آنے سے پہلے اسی کے پاس گیا تھا مجھے علی نے بتایا تھا صبح ہی اس کے بارے میں۔۔۔۔

بلال نے اسے ساری بات سے آگاہ کیا۔۔۔۔

اسکی بات سن کر ہادیہ کافی حیران اور پریشان ہوئی تھی جبکہ راعنہ کو سنی کی وہ بات یاد آگئی تھی۔۔۔۔

جس میں اس نے اسے کہا تھا کہ وہ صائم کا بھی بندوبست کرے گا۔۔۔۔ راعنہ کو سنی پر بہت غصہ آیا۔۔۔ اس نے دل میں آج ہی سنی سے اپنی تزیل کا بدلہ لینے کا سوچ لیا تھا۔۔۔۔

مجھے تو تم نے ہی بتایا ہے ابھی جو اسکے ساتھ ہوا۔۔۔ پتا نہیں کس کے ساتھ اسکی دشمنی تھی جس نے اس کے ساتھ یہ سب کیا۔۔۔۔

راعنہ نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

تم جاوگی اس سے ملنے ہو سپٹل۔۔۔ ساری ہماری کلاس جارہی ہے یونی سے واپسی پر اس سے ملنے کے لیے۔

بلال نے اس سے پوچھا۔

نہیان میں تو نہیں جاسکتی تم لوگوں کے ساتھ۔۔۔ مجھے ایک کام ہے آج اور بھی بہت ضروری۔۔۔ میں کل چلی جاؤں گی۔۔۔ اس سے ملنے۔۔۔

چلو جیسے تمہاری مرضی۔۔۔ اب تم نہیں جارہی تو ہادیہ کیسے جائے گی۔۔۔ میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ناں۔۔۔۔۔ بلال نے ان دونوں کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔ میں بھی راعنہ کے ساتھ کل جاؤں گی۔۔۔

تم یہ بتاؤ آج رباب نہیں آئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہادیہ نے اس سے پوچھا۔

وہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے وہ نہیں آئی۔۔۔

کیا ہوا اسکو۔۔۔ راعنہ کی طرف سے پوچھا گیا

بخار تھا اسکو۔۔۔

اچھا اللہ کو صحت دے۔۔۔۔۔ ہادیہ نے اسے دعا دی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آمین۔۔۔۔۔ بلال نے اسکی بات پر آمین کہا

اچھا۔۔۔۔۔ چلو کلاس میں چلتے ہیں۔۔۔ لیکچر کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔

وہ تینوں اپنی کلاس کی طرف چل دیئے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

میری بات آگئی ناتم لوگوں کی سمجھ میں۔۔۔؟

جی میڈیم جیسا آپ نے کہا ہے ویسا ہی ہو گا۔ ہم اس کو پکڑ کر آپ کے سامنے لائیں گے اور اس کی خوب ساری مرمت بھی کر دیں گے۔

چلو ٹھیک ہے پھر جاؤ تم لوگ۔۔۔ اور خبردار جو اس بات کا پتا ماما یازین کو پتا چلا۔۔۔

اگر ان لوگوں کو کچھ بھی پتا چلا تو تم لوگوں کی خیر نہیں۔

اس نے ان کو دھمکی دینا ضروری سمجھا۔ آخر کو وہ راعنہ احمد تھی۔

www.kitabnagri.com

اس کی بات سن کر وہ سب وہاں سے چل دیئے۔۔۔

تمہیں اب پتا چلے گا کہ تم نے کس سے پنگا لیا ہے۔

میں تو تمہارا وہ حال کروں گی کہ تم یاد رکھو گے۔

راعنہ اپنے تصور میں سنی سے مخاطب تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے اپنے گارڈز سے سنی کی ہڈیاں توڑنے اور اسے اپنے پاس لانے کا کہا تھا۔

اس کے گارڈز کافی طاقتور تھے۔

پہلے اس کے گارڈز ہر وقت اس کے ساتھ رہتے تھے اور ہر جگہ اس کے ساتھ جاتے تھے۔۔۔ کچھ عرصہ پہلے ہی

راعنہ نے اپنی ماما سے کہہ کر اپنی جان چھڑوائی تھی گارڈز سے۔۔۔

اب جب بھی اسے ضرورت ہوتی تھی وہ ان کو اپنے پاس بلا لیتی تھی۔

راعنہ ادھر آؤ ذرا۔۔۔۔۔ جلدی۔۔۔۔۔

ہادیہ جو ٹیرس پر کھڑی تھی۔۔۔ اس نے کمرے میں موجود راعنہ کو اپنے پاس بلایا۔

کیا ہے۔۔۔ راعنہ نے اس کے پاس آتے ہوئے اس سے پوچھا۔
www.kitabnagri.com

یہ سنی اور دانی نہیں ہیں۔۔ اس نے بلڈینگ کے باہر کھڑے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا۔

ہاں یہ تو وہی ہیں۔۔۔ پر یہ ادھر کیا کر رہے ہیں۔۔ ان کا ادھر کیا کام۔۔۔؟

راعنہ نے پہلے ان کی طرف پھر ہادیہ کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے کیا پتا۔۔۔ اللہ ہی جانے یہ ادھر کیا کر رہے ہیں ہو گا ان کو کوئی کام۔۔۔ اس نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ دونوں اب بلڈینگ کے اندر داخل ہو چکے تھے۔

میں پتا کرتی ہوں۔۔۔

ارے بات تو سنو۔۔۔۔ ہادیہ اسے روکتی ہی رہ گئی۔ پروہ کہاں اس کی سننے والی تھی۔

راعنہ لفیٹ سے جیسے ہی نکل کر آگے بڑھی تھی اس کا پاؤں پھسل گیا۔۔۔ فرش پر پانی گرا ہوا تھا جو اس کے پھسلنے کا باعث بنا۔

اس سے پہلے کہ وہ زمین بوس ہوتی کسی نے اسے بڑی احتیاط سے اپنی باہنوں کے حصار میں لیتے ہوئے گرنے سے بچا لیا تھا۔

www.kitabnagri.com

راعنہ جس نے اپنے ساتھ اس اچانک ہونے والے حادثے کی وجہ سے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اس انتظار میں تھی کہ وہ اب کے اب گری۔۔۔۔۔ جب اس نے خود کو کسی کی باہنوں میں پایا۔۔۔۔۔ تو اس نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں اور سامنے والے کو دیکھا۔

تو اسکی خوبصورت پیشانی پر غصے کی وجہ سے لاتعداد بل آچکے تھے۔۔۔۔۔ کیونکہ ہمیشہ کی طرح اس کے مقابل سنی ہی تھا۔

Posted on Kitab Nagri

جسے دیکھ کر اسے غصہ ہی آتا تھا۔۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔ چھوڑ مجھے۔۔۔۔۔

راعنہ نے خود کو اسکی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کی۔

جیسے تمھاری مرضی۔۔۔۔۔ سنی نے کہتے ہوئے ہی اسے چھوڑ دیا جس کے نتیجے میں وہ اب اسکے قدموں میں زمین پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

راعنہ کا چہرہ غصے اور درد کو برداشت کرنے کی وجہ سے سرخ ہو گیا تھا۔ اس کو کمر پر چوٹ لگی تھی۔

ارد گرد موجود لوگ جو وہاں سے گزر رہے تھے راعنہ کو زمین پر گرنا دیکھ اس پر ہنس رہے تھے۔ جو راعنہ کے لیے ناقابل برداشت تھا کہ کوئی اس کا مزاق بنائے اور اس پر ہنسنے۔۔۔۔۔

مارے توہین کے اس کا برا حال تھا۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اور کھینچ کر ایک تھپڑ تمسخرانہ مسکراتے ہوئے سنی کے منہ پر جڑ دیا۔

www.kitabnagri.com

جس سے سنی کا غصہ سوانیزے پر آگیا۔ وہ اسے اسکے بازو سے پکڑ کر اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا اپنے فلیٹ میں لے گیا اور دروازہ بند کرتے ہوئے اسے سامنے پڑے صوفے پر پھینکا۔

راعنہ نے بڑی مشکل سے خود کو گرنے سے بچایا۔۔۔۔۔ اگر وہ خود کو نا سنبھال پاتی اور صوفے کے کنارے پر ہاتھ نار کھتی تو صوفے کا کونہ اس کے منہ سے لگ کر اس کے منہ کا نقشہ بگاڑ چکا ہوتا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سیدھی ہوتے ہوئے خون خار آنکھوں سے اس گھورتی ہوئی اس کے سامنے تن کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اس طرح خود کے لانے کی۔۔۔

تم سمجھتے کی ہو خود کو جو چاہو گے میرے ساتھ کرتے پھر وگے۔۔۔۔۔

سنی اسکی بات کو جواب دینے کی بجائے اسکا وہ ہاتھ جس سے اس نے اسے تھپڑ مارا تھا پکڑ کر اتنی زور سے دبایا کہ راعنہ کی چیخ نکل گئی۔۔۔

راعنہ نے اپنے ہاتھ آزاد کروانے کے لیے اسکے ہاتھ پر اپنے دانت گاڑ دیئے۔۔۔ لیکن پھر بھی اس نے اسکا ہاتھ نہیں چھوڑا۔

راعنہ نے اس پر کچھ اثرنا ہوتا دیکھ اپنے دانت اور زور سے اس کے ہاتھ پر گاڑے۔۔۔۔۔ راعنہ کو اپنے منہ میں عجیب سا ذائقہ محسوس ہوا تو اس نے اپنا منہ اس کے ہاتھ سے ہٹا کر اس کے ہاتھ کی طرف دیکھا۔۔۔

تو اس کے ہاتھ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔ کیونکہ اس نے بہت زور سے اس کے ہاتھ پر کاٹا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تو اس طرح اس کے سامنے کھڑا تھا جیسے اس کچھ ہوا ہی نا ہو۔۔۔۔۔

راعنہ کو اس پر حیرت ہوئی۔۔۔ کہ سنی نے اسکے اتنی تکلیف دینے پر بھی اس کا ہاتھ نہیں چھوڑا۔ راعنہ کو اس کے چہرے پر کسی بھی قسم کے درد کے آثار بھی نظر نہیں آئے۔

بلکہ وہ تو اب بھی اس دیکھ کر عجیب طریقے سے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

بس لگایا سارا زور۔۔۔۔۔ سنی نے اس کی آنسوؤں سے بھری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

کلانی میں درد راعنہ کی برداشت سے باہر ہو گیا تھا۔ وہ اب بے بس سی اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

میں تو خود کو بہت کچھ سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔ کبھی فرصت سے بتاؤں گا۔ پر تمہارے ہاتھ اور زبان بہت چلتے ہیں

۔۔۔۔۔ اگر میرے سامنے تمہارا یہی حال رہا تو تم اپنے ہاتھ اور زبان دونوں مجھ سے کٹوا بیٹھو گی۔۔۔۔۔

وعدہ رہا تم سے یہ میرا۔۔۔۔۔

سنی نے اس سے ایسے وعدہ کیا جیسے وہ اسکو بہت ہی قیمتی چیز دے گا اور انکے آپس میں بہت ہی اچھے تعلقات

ہوں۔۔۔۔۔

تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔۔۔۔۔ راعنہ کہاں باز آنے والی تھی۔۔۔۔۔ آخر کو وہ راعنہ احمد تھی۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر سنی غصے کے باوجود قہقہا لگا کر ہنس دیا۔

راعنہ کو اسے اس طرح خود پر ہنستا دیکھ کر سنی کا پاگل ہونے کا گمان ہوا۔۔۔۔۔ اور ساتھ میں اس پر غصہ بھی آیا۔

www.kitabnagri.com

تمہیں اب بھی لگتا ہے میں تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔۔۔ ویسے تم بھی کمال ہو۔۔۔۔۔ پاگل اور بے وقوف

لڑکی۔۔۔۔۔ سنی نے اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

جو ابھی تک اسکی گرفت میں تھا۔۔۔۔۔ جس میں ہو تا درد راعنہ کو اس کے سامنے بے بس کیے ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تم اس وقت میرے فلیٹ میرے ساتھ تنہا ہو۔۔۔ سوچو میں تمہارے ساتھ کیا کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔
اب بھی تم کہہ رہی ہو میں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔ میں چاہوں تو تمہارا وہ حال کروں کہ تم کسی کو منہ
دکھانے کے بھی قابل نہ ہو۔۔۔ پر میچھے تم جیسی لڑکی میں ذرا برابر دلچسپی بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔
تمہیں اگر مجھے میں کوئی دلچسپی نہیں تو کیوں ہر بار میرے سامنے منہ اٹھا کر آ جاتے ہو۔۔۔ اور کیوں میرے ہر
کام اور حلیے سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے۔۔۔۔۔
پاگل ہو گے تم۔۔۔۔۔ تم تو حلیے سے ہی پاگل لگتے ہو۔۔۔۔۔
میں تو تمہارے سامنے نہیں آتا تم ہی آتی ہو بار بار میرے سامنے۔۔۔۔۔
ورنہ تم اس قابل نہیں کہ میں تمہارے پیچھے گھومتا پھروں۔۔۔۔۔
اور جہاں تک رہی میرے حلیے کی بات۔۔۔۔۔ چلو میں تو حلیے سے پاگل ہی لگتا ہوں۔۔۔۔۔ تم نے کبھی اپنا
حلیہ دیکھا ہے۔۔۔۔۔ پتا ہے تم اس حلیے میں کیا لگتی ہو۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
سنی اتنا کہہ کر کچھ دیر اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔
تم اس حلیے میں۔۔۔۔۔ کال گھر لگتی ہو جو مردوں کی توجہ اپنی طرف کرنے کے لیے خود کو اس طرح کے کپڑوں
کا استعمال کرتی ہے جو اسکے جسم کو چھپانے کی بجائے اس کے جسم کے اتار چڑاؤ واضح کرتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

سنی نے بڑے ہی بے رحم اور سرد لہجے میں اس کو وہ بات کہہ دی تھی۔۔۔ جو وہ تو کیا کوئی بھی لڑکی اپنے لیے کبھی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

راعنہ نے غصے سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے کھینچا۔۔۔

سنی نے اس بار اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔

تمہیں میری فکر میں گھلنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں چاہے کال گلر لگوں یا پھر کسی کسی کو ٹھے کی طوائف۔۔۔

یہ میری زندگی ہے جس کو کس طرح گزارنا ہے میں اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔ میری زندگی اور میرے رہن سہن پر صرف میرا ہی حق ہے۔۔۔ صرف میرا۔۔۔ اور میں اپنے اچھے برے کی کسی کے سامنے جواب دہ نہیں ہوں۔۔۔

Kitab Nagri

آئی سمجھ۔۔۔

راعنہ کو سنی کا خود کا کال گلر کہنے پر غصہ تو بہت آیا پر اس نے اس پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔۔۔

اور کس دل اور حوصلے سے اس نے خود کو طوائف کہا تھا یہ وہی جانتی تھی۔۔۔ پر اس کے سامنے اسے یہ کہنا ہی پڑا کیونکہ وہ اس سے تو کبھی بھی نہیں ہار سکتی تھی چاہے اس کے لیے اسے کچھ بھی کرنا پڑے۔۔۔ چاہے خود کو طوائف ہی کیوں نا کہنا پڑے۔۔۔

اس بات پر سنی اس کے منہ پر ایک تھپڑ جڑ چکا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ لہرا کر نیچے زمین پر گری تھی۔۔۔ اور میز کا کونا اسکے ماتھے پر لگا تھا۔۔ جس کی وجہ سے اسکے ماتھے پر چوٹ لگ چکی تھی۔۔۔ اسکا کاخون اس کے چہرے پر بہہ رہا تھا۔۔۔

اس کے چہرے پر سنی کے بھاری ہاتھ کی انگلیاں چھپ چکی تھیں۔۔۔۔

راعنہ نے ہاتھ سے اپنے ماتھے کو چھو کر دیکھا تو اپنے ہاتھ پر لگے خون کو دیکھ کر اس کے آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر اس کے چہرے کو بھگو گئے۔۔۔

جب کافی دیر راعنہ نہیں اٹھی تو سنی نے اسے بازو سے پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا۔

اس کے آنسو اور ماتھے سے بہتا خون دیکھ کر اسے اپنے کیے پر ذرا بھی افسوس نہیں ہوا۔۔۔

تم اس سب کی ہی حق دار ہو۔۔۔

راعنہ نے اپنا بازو اس کی گرفت سے آزاد کروایا اور اس سے دور ہوئی۔۔۔

اور میرے پیچھے تم اپنے بندے بھیج کر تم کیا سمجھی تھی کہ وہ مجھے قابو کر لیں گے۔۔۔۔

اس کی بات سن کر راعنہ نے جھٹکے سے اپنا جھکا سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

جو تمسخرانہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

وہ آئے تھے میرے پاس۔۔۔ مجھے پکڑنے کے لیے۔۔۔ میں نے ان کی وہ حالت کی ہے کہ وہ اب میرے

سائے سے بھی خوف کھائیں گے۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سارے اس وقت ہو سپٹل میں پڑے ہیں۔۔۔ جا کر ان سے مل لینا۔۔۔

ویسے بڑا ہی برا ہوا تمہارے ساتھ اب تم کیا کرو گی۔۔۔۔

تم نے صائم کے ساتھ کیا کیا ہے۔۔۔؟

راعنہ نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اپنے غصے کو اپنے اندر دباتے ہوئے اس سے یوچھا۔۔

کچھ زیادہ نہیں بس اسکا چھوٹا سا ایکسڈینٹ کروایا ہے۔

اس کی طرف سے بڑی تحمل سے جواب آیا تھا۔۔۔

وہ تو ایسے کہہ رہا تھا جیسے واقعی ہی اسکا کوئی چھوٹا سا ایکسڈینٹ ہوا ہو۔۔۔۔۔ پر ایکسڈینٹ اتنا برا تھا کہ بچارے کی ساری ہڈیاں ہل کر رہ گئیں۔۔۔۔۔ پر اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا کہ میں اسکا بھی بندوبست کرتا ہوں تو کر دیا میں نے پھر اسکا بندوبست

www.kitabnagri.com

ابھی اس کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ راعنہ نے پاس پڑا شوپیس اس کے چہرے کی طرف پھینکا جسے سنی نے کمال مہارت سے کچھ کر لیا۔۔۔ اور جتنا نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا کہ وہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی ہے۔

راعنہ کو اس کے بیچ جانے بڑا غصہ آیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے اس بار پاس پڑا کلاس سنی کے سر کا نشانہ لے کر اس کی طرف پھینکا۔۔۔
سنی جو شوپیس رکھنے کے لیے ابھی مڑا ہی تھا کلاس اس کی کنپٹی پر لگتا ہوا اس کے پیروں میں ٹوٹ کر گر گیا۔۔۔
کلاس کافی زور سے سنی کو لگا تھا۔۔۔ اس کے زخم بن چکا تھا اور اس سے خون بھی نکل رہا تھا۔۔۔
اس بار تو تم میرے آدمیوں سے بچ گئے اب میں تمہیں بتاؤں گی۔۔۔ کہ راعنہ احمد کیا کر سکتی ہے۔۔۔
راعنہ ساکت کھڑے سنی سے کہتی ہوئی غصے سے تن فن کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔
پیچھے سے وہ اس کی ہمت حیران اور اس کے ڈھیٹ پن پر تاسف سے سر ہلا کر رہ گیا۔۔۔

رات کی سیاہی نے پوری طرح زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ ہر طرف اندھیرے کا راج تھا۔ ایسے میں کچھ لوگ بڑی خاموشی سے ایک گھر میں داخل ہوئے اور وہاں پر موجود کچھ لوگوں کو گھیر چکے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سب جو صحن میں بیٹھے اپنے اپنے مشغلے میں مگن تھے۔۔۔ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھے۔۔۔ اس لیے جلد ہی ان کے گھیرے میں آچکے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ گھر کافی زیادہ رقبے پر پھیلا ہوا تھا اور اس میں کئی قسم کے بڑے بڑے درخت موجود تھے۔۔۔ گھر کی چار دیواری زیادہ اونچی نہیں تھی۔۔۔ اور گھر آبادی سے کافی دور جنگل کے پاس موجود تھا۔۔۔ وہاں کم ہی کسی کا آنا جانا ہوتا تھا۔۔۔

باہر پہرے پر موجود سب لوگوں کو پہلے ہی بڑی خاموشی سے موت کی نیند سلا چکے تھے۔

اپنے ہتھیار نیچے رکھ دو۔۔۔

برہان نے اپنے سامنے کھڑے ایک آدمی کو کہا جو اپنے سامنے پڑی بندوق اٹھا چکا تھا۔۔۔

پر اس نے برہان کی بات ماننے کی بجائے اس پر گولی چلا دی۔۔۔

برہان نے ایک سائیڈ کی طرف جھکائی دیتے ہوئے اس کے وار کو خطا کر دیا اور اگلے ہی پل اس کے سینے میں گولی اتار دی۔۔۔

www.kitabnagri.com

حس کی وجہ سے وہ موقع پر دم توڑ گیا۔ گولی کی آواز سن کر گھر کر اندر موجود لوگ اپنی اپنی گن لے کر آچکے تھے انہوں نے باہر آتے ہی بنا دیکھے برہان اور اس کی ٹیم پر گولیوں کی برسات شروع کر دی تھی۔۔۔

سیف یور سیلف آل آف یو ہری اپ۔۔۔۔۔

اس نے اپنی ٹیم کو ہدایت دیتے ہوئے اپنے پاس کھڑے آدمی کو اپنے سامنے کھڑا کر لیا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے اپنی اپنی پوزیشن سنہال کر خود کو محفوظ جگہ پر چپا لیا تھا۔۔۔

برہان اس لڑائی میں سب سے آگے تھا۔۔۔ وہ ان کا لیڈر جو تھا۔۔

اس نے اپنے سامنے کھڑے آدمی کو اپنے سامنے سے ہٹایا جسے ایک گولی لگ چکی تھی اس کے ساتھی نے ہی اس پر گولی چلائی تھی۔۔۔۔

وہ تڑپتے ہوئے نیچے گر گیا۔ برہان جلدی سے پاس موجود درخت کی اوٹ میں ہوا۔۔۔ اور اپنے مخالفوں کے حملے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر منہ تھوڑ جواب دیا۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں ان کے مقابل سب لوگ اپنے انجام کو پہنچ چکے تھے۔ کچھ زخمی ہوئے تھے اور باقی سب مارے جا چکے تھے۔۔۔

برہان لوگ پندرہ آدمی تھے جبکہ ان کے مقابل چالیس لوگ تھے۔۔۔ جن کا ان سب نے بہت بہادری سے مقابلہ کیا تھا۔۔۔

برہان نے اپنی ٹیم کے ساتھ بادشاہ کے اڈے پر حملہ کیا تھا۔۔۔ جہاں وافر مقدار میں اعلیٰ اور منشیات موجود تھیں۔۔۔۔

ویل ڈن آل آف یو۔۔۔ یہ سب آپ کی بہادری اور حوصلہ مندی سے ہوا ہے کہ ہم بنا کسی جانی نقصان کے اپنے اس حملے میں کامیاب رہے اور بادشاہ کا سارا مال اور آدمی اب ہمارے قبضے میں ہیں۔۔۔۔

برہان اپنی ٹیم کو شاباشی دینا نہیں بھولا تھا۔۔۔ یہ سب ان سب کی محنت اور ہمت کا ہی ثمر تھا۔

Posted on Kitab Nagri

کپٹن اسد جو لوگ زخمی ہیں ان کو اپنے ٹھکانے پر پہنچاؤ اور جو مر گئے ہیں ان کی لاشیں بادشاہ کے خاص آدمی
صفدر کے ٹھکانے تک پہنچا دو۔۔۔ وہ یہ خبر خود ہی اس تک پہنچا دے گا۔۔۔

یس سر۔۔۔ وہ اسے سلوٹ کرتا ہوا اپنے کام پر لگ گیا۔۔۔

سب آدمی وہاں سے نکالنے کے بعد برہان نے اس گھر کو دھماکے سے اڑا دیا۔۔۔

اور اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں سے چل دیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔

راعنہ یہ تمہیں کیا ہوا۔۔۔۔۔

ہادیہ جو کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔ اسے اس حالت میں واپس آتا دیکھ پریشانی سے اس کے پاس آئی۔
اور اسکو پکڑتے ہوئے صوفے پر بیٹھایا۔

بتاویا کیا ہوا یہ تمہارا خون کیوں نکل رہا ہے۔۔۔

ہادیہ نے اسکا خون صاف کرتے ہوئے چپ بیٹھی راعنہ سے پوچھا۔
www.kitabnagri.com

یہ سب اس سنی کی مہربانی ہے۔۔ وہ اتنا کہتے ہی چپ کر گئی اور صوفے سے ٹیک لگا کر اپنی سرخ ہوتی آنکھیں بند
کر کے آرام دہ حالت میں بیٹھ گئی۔۔ اور اپنے غصے کو کم کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

اس نے ایسا کیوں کیا۔۔۔۔؟ اس کو ایسا نہیں کرنے چاہیے تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہادیہ کو بھی سنی پر اس بار غصہ آیا۔ کیونکہ اس نے اس کی جان سے بھی پیاری دوست کا اتنا برا حال کر دیا تھا۔

ہادیہ پلیز مجھ میں ابھی کسی بھی بات کا جواب دینے کی ہمت نہیں ہے۔۔۔ بعد میں بتا دوں گی تمہیں ساری بات

اچھا تم بیٹھو میں تمہارا زخم صاف کر کے پٹی کر دیتی ہوں۔۔۔ ہادیہ فرسٹ ایڈ باکس لے آئی اور اس کے پٹی کرنے لگی۔ جبکہ راعنہ بے حس و حرکت اس کے سامنے خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

راعنہ یہ لومیڈیسن کھالودرد نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ راعنہ نے اس کے ہاتھ سے گولی لی اور نگلی۔

اب تم جاو آرام کرو اپنے روم میں جا کر۔۔۔ میں تمہارے لیے آج میڈ سے تمہاری پسند کا کھانا بنواتی ہوں

— — —

راعنہ اس کی بات سن کر چپ چاپ اپنے کمرے میں چلی گئی۔ اور ہادیہ کچن میں موجود ملازمہ کے پاس چل دی
اسے کھانے کے بارے میں ہدایات دینے کے لیے۔

Kitab Nauri

www.kitabnagri.com

سنی یہ تمہارے خون کیوں نکل رہا ہے۔۔۔ کیسے لگ گئی چوٹ۔۔۔ بتاؤ تو ہوا کیا ہے۔۔۔

دانی نے سنی کو جھنجھوڑا۔۔۔

سنی جو راعنہ کے جانے کے بعد سے اب تک ساکت بیٹھا تھا۔ سنی کے جھنجھوڑنے پر ہوش میں آیا۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔ سنی نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا۔
تمہارا دھیان کدھر ہے میں تم سے پوچھ رہا ہوں کہ تمہیں چوٹ کیسے لگی ہے۔۔۔۔؟
وہ۔۔۔ یہ کچھ بھی نہیں ویسے ہی میں واشر روم میں گر گیا تھا۔
سنی نے بہانا بنایا۔۔۔۔

مجھ سے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں تمہیں اچھی طرح جانتا ہوں اس لیے تم جب بھی
جھوٹ بولتے ہو مجھے پتا چل جاتا ہے۔ اب بھی تم مجھ سے جھوٹ بول کر مجھ سے سچ چپا رہے ہو۔۔۔
اب اچھے بچے کی طرح مجھ سب سچ بتادو۔۔۔
دانی نے اسے مصنوعی غصے سے گھورا۔۔۔

Kitab Nagri

راعنہ نے گلاس مارا۔۔۔ سنی نے ہلکی سی آواز میں کہا جو بمشکل دانی سن پایا۔۔۔
یہ سن کر دانی کا قہقہا بے ساختہ تھا۔۔۔ سنی نے اسے گھورا تو اس کی ہنسی کو بریک لگی۔ پروہ ابھی بھی آنکھوں میں
شرارت بھری مسکراہٹ لیے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔
اس نے مارا اور تم نے کھالیا بڑی بات ہے بھئی۔۔۔ بڑے ہی کوئی جگرے والی ہے وہ جو تم سے نہیں ڈرتی

Posted on Kitab Nagri

تجھے تو پتا ہی ہے وہ کتنی بد دماغ ہے۔۔۔۔ میں نے اس تھپڑ مارا تھا۔ تو وہ گر گئی اور اسے ماتھے پر چوٹ لگ گئی۔۔۔۔ اور اوپر سے میں نے اسے بتا دیا کہ میں نے اس کے آدمیوں کی ہڈیاں توڑ کر ان کو ہو سٹل پہنچا دیا ہے۔۔۔۔ پھر کیا تھا اس نے اپنے پاس پڑاشو پیس میرے مارا جسے میں نے پکڑ لیا۔۔۔ پھر اس نے میرے گلاس مارا جو مجھے لگ گیا کیونکہ میں شو پیس میز پر رکھ رہا تھا۔ میری چند پل کی بے خبری کا اس نے فائدہ اٹھایا اور مجھے زخمی کر دیا۔۔۔ اور جاتے ہوئے ہمیشہ کی طرح دھمکی دینا نہیں بھولی۔۔۔ سنی نے اپنی بات مکمل کر کے ہلکے سا قہقہا لگایا۔۔۔

میں مان ہی نہیں سکتا کہ اس نے تجھے گلاس مارا اور تجھے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔ تم جو اڑتی چڑیا کے پر گن لیتے وہ اس سے مار کھا گیا۔۔۔ یہ ناممکن سی بات ہے۔۔۔ میں یہ نہیں مان سکتا۔۔۔۔ بات کچھ اور ہی ہے۔۔۔۔ دانی نے مشکوک نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

واقعے ہی مجھے پتا نہیں چلا۔ تم نے نہیں ماننا تو نا مانو۔۔۔ جاؤ فرسٹ ایڈ باکس لاؤ اور میرے پٹی کرو۔۔۔ سنی نے اس کی باتوں اور مشکوک نظروں سے جان چھڑانی چاہی۔
www.kitabnagri.com
مجھے تو معاملہ بڑا ہی سیریس لگتا ہے۔۔۔ تو مان یا نا مان۔۔۔

دانی کہاں باز آنے والا تھا۔۔۔

دانی۔۔۔۔ سنی نے اسے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

اچھا جا رہا ہوں اب کیا بچے کی جان لے گا۔۔۔ دانی کہتے ہوئے فرسٹ ایڈ باکس لینے چل دیا اور سنی نے
صوفے سے سرٹکا دیا۔

راعنہ اٹھ جاو۔۔۔ ہادیہ نے سوئی ہوئی راعنہ کو آواز دی اور اس کے منہ سے کفر ٹراتارا۔

اٹھتی ہوں۔۔۔ ٹائم کیا ہوا ہے۔۔۔

رات کے آٹھ بج گئے ہیں۔ ہادیہ کی طرف سے جواب آیا۔

تم فریش ہو کر آ جاو میں تب تک ٹیبل پر کھانا لگاتی ہوں۔۔۔

تم کیوں کھانا لگاؤ گی میڈکدھر گئی۔۔۔

وہ اسے میں نے اس کے گھر بھیج دیا۔۔۔ کھانا ہی لگانا ہے وہ میں لگا لوں گی۔۔۔

ہادیہ تم نے اسے زیادہ ہی سف چڑھا ہوا ہے۔ جب دل کرتا ہے تم سے چھٹی لے کر چلی جاتی ہے۔۔۔ میں نے

اسے کم کرنے کے لیے رکھا ہوا ہے۔۔۔

کیا فائدہ اس کا اگر اس کے حصے کے آدھے کام تم ہی کر دو گی تو۔۔۔ اس کو اس کا کام کرنے دیا کرو۔۔۔ مجھے

اچھا نہیں لگتا تمہیں اس طرح کام کرتے ہوئے دیکھ کر۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آئینہ تم اس چھٹی نہیں دوگی۔۔۔ اگر تم نے اسے اب چھٹی یا کوئی فیوردی تو میں اس کی ہمیشہ کے لیے چھٹی کر دوں گی۔۔۔

یار راعنہ غصہ ناہو۔۔۔ وہ بھی تو انسان ہے اسے بھی گھر کا کام پڑ جاتا ہے اسی لیے تو مجھ سے چھٹی لے کر جاتی ہے۔۔۔ ورنہ اسے کیا پڑی ہے جان بوجھ کر چھٹی کرنے کی۔۔۔۔

تم نہیں جانتی ان جیسے لوگوں کو۔۔۔ کام کرنے کا ان کا دل نہیں کرتا اور پیسے ٹائم پر چاہیے ہوتے ہیں۔۔۔۔ کام چور ہوتے ہیں یہ سارے ملازم۔۔۔ جب تک ان کو کوئی سیدھا کر کے رکھنے والا ناہو یہ اپنی ہی من مانی کرتے ہیں۔۔۔۔

تم وہی کرو گی اب جو میں نے کہا ہے۔۔۔۔

اچھا نہیں دوں گی اب اسے چھٹی۔۔۔۔ اب خوش۔۔۔۔

ہادیہ نے دل میں اللہ سے راعنہ کے دل میں دوسروں کے لیے رحم اور نرمی پیدا کرنے کی دعا کی۔۔۔۔۔

ہاں خوش۔۔۔۔ راعنہ نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

راعنہ کے پاس ایک وہی تھی جو اسکی تنہائی اور ہر دکھ درد کی ساتھی تھی۔۔۔۔ اس لیے وہ راعنہ کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی۔۔۔۔۔

اب آجاو تم جلدی سے۔۔۔۔۔ ہادیہ اس سے کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔ اور راعنہ واشروم میں چلی گئی۔

Posted on Kitab Nagri

کس نے کیا یہ سب۔۔۔۔؟

بادشاہ صفدر پر چیخا۔۔ جب کے پاس بیٹھا پاشا صفدر کو خون خارنگا ہوں سے گھور رہا تھا۔

مجھے نہیں پتا سر۔۔۔ میں نے اپنے آدمی اس بات کا پتا لگانے کے لیے ہر جگہ پھیلا دیئے ہیں۔ کہ کس نے ہمارے اڈے پر حملہ کیا ہے۔۔۔

اس نے کانپتی ہوئی آواز میں جواب دیا۔۔۔۔

کوئی آیا اور ہمارا سب کچھ تباہ کر کے چلا گیا اور تمہارے آدمی ان کو روک ہی ناسکے الٹا موت کے منہ میں چلے گئے۔

بادشاہ نے تیش میں آتے ہوئے ایک تھپڑ اس کے منہ پر جڑ دیا جس سے وہ دور جا گرا۔۔۔۔

جاودفع ہو میرے سامنے سے اور میرے پاس تب تک نا آنا جب تک تم پتا نا لگا سکو کہ کس نے یہ سب کیا ہے

۔۔۔۔

بادشاہ کے کہتے ہی صفدر وہاں سے ایسے غائب ہوا جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

سب کے سب نالائق ہی میرے پلے پڑے ہیں دل کرتا ہے سب کو ایک لائن میں کھڑا کر کے گولی سے اڑا دوں

میرا اتنا زیادہ نقصان کروادیا۔۔۔ گدھوں نے۔۔۔ اس کا غصہ کسی بھی صورت کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

غصے سے نہیں عقل سے کام لیں اور پتا کروایں کس نے یہ کام کیا ہے۔۔۔ کس کی اتنی ہمت ہوئی جس نے ہمارے ساتھ پنگا لینے کی کوشش کی۔۔۔

پاشا نے اسے پرسکون کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مشورہ دیا۔۔۔

ہمم۔۔۔ کہہ تم ٹھیک رہے ہو۔ جو ہونا تھا ہو گیا۔ اب میرے غصہ کرنے سے کچھ بھی نہیں ہو گا۔ صرف میرا بی پی ہی ہائی ہو گا۔

تمہیں کیا لگتا ہے کون ہو گا۔ جس نے یہ کام کیا ہے۔۔۔؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بادشاہ نے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔
مجھے تو یہ فوج کا کام لگتا ہے۔۔۔ ورنہ آج تک تو کسی کی ہمت نہیں ہوئی ہم سے پنگا لینے کی۔۔۔ پاشا نے اپنا خیال اس کے سامنے پیش کیا۔

اگر یہ فوج کا کام ہے تو پھر مستقبل میں ہمارے لیے بہت سی مشکلات پیدا ہونے والی ہیں۔۔۔ ہمیں اب ہر کام پہلے سے بھی زیادہ رازداری اور خفیہ طریقے سے کرنا ہو گا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ ہمارے پیچھے کیسے پڑ گئے۔۔۔ یہ فوج والے تو ایک بار جس کے پیچھے پڑ جائیں اس کی جان لے کر ہی چھوڑتے ہیں۔۔۔۔

بادشاہ کے دل میں فوج کا سن کر ان کا خوف پیدا ہو گیا تھا۔

میں خود پتا کرتا ہوں کون ہے وہ۔۔۔۔۔ اور اس کا بندوبست کرتا ہوں۔۔۔ تم بس اتنا کرو کہ اپنے سارے بندو کو کہو کہ وہ اپنی آنکھیں اور کان کھول کر اپنا اپنا کام کریں۔۔۔۔۔

اب اگر ان کی طرف سے کوئی بھی غلطی ہوئی تو ہم سب بہت بری طرح سے پھنس جائیں گے۔۔۔

ٹھیک ہے جیسا تم نے کہا ہے میں ویسا ہی کروں گا۔۔۔۔۔ تم بس جلد از جلد اس آدمی کا پتہ لگاؤ اور اس کو ٹھکانے لگاؤ۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ ہم پر پھر سے حملہ کرے ہم اس کو ہی ٹھکانے لگا دیں گے۔۔۔۔۔

بادشاہ کی بات پر پاشانے پر سوچ انداز میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ہیلو۔۔۔۔۔ زین کیسے ہو آج بڑی لیٹ کال کی تم نے میں کافی دیر سے تمہیں کال کر رہی تھی۔۔۔۔۔ پر تم نے کال اٹینڈ ہی نہیں کی۔۔۔۔۔ اور خود بھی کال نہیں کی۔۔۔۔۔ راعنہ نے اس سے شکوہ کیا۔

میں مصروف تھا اس لیے تمہیں کال نہیں کر سکا۔۔۔۔۔

تم جتنے بھی مصروف ہو جاؤ مجھے کٹھی بھی نظر انداز نہیں کرتے۔۔۔۔۔ تو آج کیا ہوا۔۔۔۔۔ بات کوئی اور ہی ہے۔۔۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

میں تم سے ناراض ہوں۔۔۔

کیوں میں نے کیا کر دیا اب جس کی وجہ سے تم مجھ سے ناراض ہو۔۔۔۔۔؟

تم نے مجھے صائم اور سنی کے بارے میں نہیں بتایا۔۔۔ کہ وہ دونوں تمہیں تنگ کرتے ہیں۔۔۔ تم اب مجھ سے اپنی باتیں بھی چھپانے لگی ہو۔۔۔

زین کی بات سن کر وہ تو اچھل ہی پڑی۔۔۔

تمہیں کس نے بتایا ان دونوں کے بارے میں۔۔۔۔۔ راعنہ نے اس سے پوچھا۔۔۔

ہے کوئی جس سے مجھے تمہارے بارے میں ہر خبر مل جاتی ہے۔۔۔

اس کا مطلب ہے تم مجھ پر نظر رکھتے ہو اور میرے پیچھے اپنے بندے لگائے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ راعنہ نے نم آواز میں اس سے شکوہ کیا۔۔۔

نہیں میری جسٹن ایسا کچھ نہیں ہے مجھے غلط مت سمجھو۔۔۔۔۔ میں نے تو تمہاری حفاظت کے لیے کیا ہے۔۔۔۔۔ تا کہ مجھے تمہارے بارے میں ہر خبر ملتی رہے اور میں تمہاری طرف آنے والے ہر تکلیف کو تم تک آنے سے پہلے ہی اس تکلیف کو تم سے دور کر دوں۔۔۔۔۔ تم جانتی ہو میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ زین نے اس کی آواز میں نمی محسوس کرتے ہوئے فوراً اسے اپنی طرف سے صفائی پیش کی۔

ہاں جانتی ہوں تم مجھ سے بہت محبت کرتے ہو۔۔۔۔۔ مجھے یہ بتاؤ وہ کون ہے جو تمہیں میرے بارے میں سب بتاتا ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

بلال تمھارا دوست ہے وہ۔۔۔۔۔ پلیز راعنہ ناراض نا ہو جانا اب۔۔۔۔۔

نہیں ہوتی ناراض۔۔۔۔۔ خوش۔۔۔۔۔

تم خوش تو میں بھی خوش۔۔۔۔۔ ویسے تمھیاں مجھے ان دو بوں کے بارے میں بتانا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

میں نے اس صائم کا وہ حال کروایا ہے اپنے بندوں سے بول کر کہ آئندہ تمھاری طرف دیکھے گا بھی نہیں۔۔۔۔۔ اور اس سنی کس بھی بند و بست کرتا ہوں میں۔۔۔۔۔

زین تم نے اچھا نہیں کیا صائم کے ساتھ۔۔۔۔۔ اس نے کوئی اتنا بڑا گناہ نہیں کیا تھا کہ تم اس کے ساتھ یہ سب کرتے۔۔۔۔۔ اس کو میں پہلے ہی اس کے کیے کا سبق سیکھا چکی تھی۔۔۔۔۔

کیوں نا کرتا میں اس کے ساتھ ایسا اس نے میری راعنہ کو ڈیٹ پر جانی کا بولا اس پر نظر رکھی۔۔۔۔۔ ابھی جو میں نے اس کے ساتھ کیا ہے وہ کم ہے۔۔۔۔۔ ورنہ دل تو میرا کر رہا تھا اس کی حان ہی لے لوں۔۔۔۔۔ اسے زین کے لہجے میں اپنے لیے جنون اور دیوانگی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ ریلیکس ہو جاو۔۔۔۔۔ اب تم سنی کے ساتھ کچھ مت کرنا پلیز اس کو میں خود دیکھ لوں گی اور اگر وہ پھر بھی میرے قابو نا آیتس تمھیں بتاؤں گی اس کے بارے میں پھر تم اس کے ساتھ جو مرضی کرنا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔؟

راعنہ نے اس کی طرف سے یقین دہانی چاہی۔

ٹھیک ہے جیسے تمھاری مرضی۔۔۔۔۔ زین اس کی بات مان چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کافی دیر اس سے بات کرنے کے بعد راعنہ فون بند کر کے سونے کے لیے لیٹ گئی۔

اب کیسے ہو صائم۔۔۔ مجھے کل پتا چلا بلال سے کہ تمہارا ایکسٹینٹ ہو گیا ہے۔۔۔۔

راعنہ نے بیڈ پر پڑے زخموں سے چور صائم سے اس کا حال پوچھا۔۔۔۔

تمہارے سامنے ہی ہوں۔۔۔۔ عجیب سے لہجے میں اس کی طرف سے جواب آیا۔

اس کے اس لہجے کی وجہ راعنہ تو سمجھ گئی۔۔۔۔ پر ہادیہ اسے حیرانی سے تکتی رہ گئی۔۔۔۔

وہ دونوں اس وقت ہسپتال میں صائم سے ملنے کے لیے آئی ہوئی تھیں۔۔۔۔

ہادیہ تم چلو گاڑی میں بیٹھو۔۔۔ میں آتی ہوں تھوڑی دیر تک۔۔۔

اللہ تمہیں جلد صحت یاب کرے صائم۔۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔۔ ہادیہ کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔

یہ سب جو میرے ساتھ ہوا ہے تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ مجھے پتا ہوتا کہ تمہارے پیچھے پہلے ہی بہت لوگ

ہیں۔۔۔۔ تو کبھی بھی طرف دیکھتا بھی نا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے جس نے میرا ایکسڈینٹ کروا اس نے مجھے ایکسڈینٹ کے فوراً بعد جب میں روڑ پر پڑا تھا تو مجھے دھمکی دی کہ اگر آئندہ میں تمہارے قریب بھی دکھاؤ میری جان لے لے گا۔۔۔۔۔ میں اس دیکھ تو نہیں پایا کیونکہ اس وقت تو مجھے اپنا بھی ہوش نہیں تھا۔۔۔۔۔ پر اس کی دھمکی مجھے یاد رہ گئی۔۔۔۔۔

اور پھر جب میں ہو اسپتال آیا تو تین لوگ آئے میرے پاس اور مجھے اتنا مارا کہ میری جو ہڈی پسلی سلامت تھی وہ توڑ کر چلے گئے اور دھمکی بھی دے کر گئے کہ آئندہ میں تمہارے قریب بھی نادکھائی دیا تو اپنی بربادی اور نقصان کا ذمے دار میں خود ہوں گا۔۔۔۔۔ اور اپنے مالک کا نام بھی بتا کر گئے مجھے۔۔۔۔۔ انہوں نے یہ سب زین کے کہنے پر کیا۔۔۔۔۔

تم مجھے پہلے بھی بتا سکتی تھی سب کچھ۔۔۔۔۔ تاکہ میں پہلے ہی باز آجاتا۔۔۔۔۔ پر نہیں تمہیں تو دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر مزا آتا ہے۔۔۔۔۔

زین نے بڑی مشکل سے اپنی بات مکمل کی۔۔۔۔۔ اس کا سانس اکھڑنے لگا تھا اتنی لمبی بات کر کے۔۔۔۔۔ میں سب جانتی ہوں تمہارے ساتھ کیا ہوا اور کس نے کیا۔۔۔۔۔ پر تمہارے منہ سے یہ سب سن کر اچھا لگا۔۔۔۔۔ کہ تمہیں سب پتا ہے۔۔۔۔۔ تم بالکل ٹھیک کہتے ہو مجھے واقعی میں مزا آتا ہے دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر۔۔۔۔۔ کیا کروں میں تو پھر ایسی ہی ہوں۔۔۔۔۔

یہ سب جو تمہارے ساتھ ہوا ہے بہت اچھا ہوا تم اس کے قابل تھے۔۔۔۔۔ دوسروں کے ساتھ برا کرتے ہوئے تو تمہیں کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ اپنے پر آئی تو تم تڑپ ہی اٹھے۔۔۔۔۔ تم نے کتنی لڑکیوں کی

Posted on Kitab Nagri

زندگی برباد کر دی۔۔۔ پر تمہیں کسی بات کی کوئی پروا نہیں کیونکہ بقول تمہارے تم تو بڑی توپ چیز ہو تم کچھ بھی کر سکتے ہو۔۔۔۔

چلتی ہوں۔۔۔۔ میرے خیال سے تمہارے لیے اتنا کافی ہے۔۔۔۔

راعنہ بنا اس کی کوئی بات سننے وہاں سے چل دی۔۔۔۔

صائم اسے جاتے ہوئے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔

وہ جان گیا تھا کہ وہ اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔۔

ہادیہ صائم کے روم سے نکل کر گاڑی کی طرف جارہی تھی کہ راستے میں کسی کے ساتھ اس کا زوردار تصادم ہوا۔۔۔۔

جس کی وجہ سے وہ نیچے گر گئی جبکہ سامنے والے کو کوئی فرق نہیں پڑا وہ اپنے پاؤں پر اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔

وہ اپنے دھیان سے اپنے راستے پر جارہی تھی پر سامنے والے کو کچھ زیادہ ہی جلدی تھی۔۔۔۔ جس کی وجہ سے ان کی ٹکڑ ہو گئی۔۔۔۔

ایم ویری ویری سوری۔۔۔۔ میرا دھیان کہیں اور تھا۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ ویسے آپ کو دیکھ کر چلنا چاہیے۔۔۔۔۔ تاکہ آپ کو کبھی کسی کو سوری کرنے کی نوبت ہی نا آئے۔۔۔

ہادیہ نے کھڑے ہوتے ہوئے سامنے والے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

سامنے والا بت بنا اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔

اس کی طرف سے کوئی جواب ناپاکر ہادیہ چپ چاپ وہاں سے چل دی۔۔۔ جس پر سامنے والا ہوش میں آیا۔۔۔ اور مڑ کر جاتی ہوئی ہادیہ کی پشت کی طرف دیکھا جواب اس سے کافی دور جا چکی تھی۔۔۔

وہ سر جھٹکتا ہوا اپنی راہ چل دیا۔۔۔۔۔

بڑی دیر کر دی راعنہ تم نے آتے آتے۔۔۔ میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ہاں وہ بس صائم سے بات کر رہی تھی۔۔۔ اس لیے دیر ہو گئی۔۔۔

راعنہ میں ناجب صائم کے روم سے نکل کر گاڑی کی طرف آرہی تو میری ایک شخص سے ٹکرا ہوئی۔۔۔۔۔ اس کے نین نقش بالکل اس شخص جیسے ہیں جس کی تصویر میں بناتی ہوں۔۔۔۔۔

واہ۔۔۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے تمہیں وہ شخص نا صحیحی اس جیسا تو ملا۔۔۔ راعنہ نے خوش ہوتے ہوئے

کہا۔

Posted on Kitab Nagri

میں بھی بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔ چلو جس شخص کی میں تصویر بناتی ہوں وہ تو پتا نہیں ہے بھی یا نہیں اس دنیا میں
اس جیسا تو کوئی ملا۔۔۔۔۔

سب اچھا ہو گا۔۔۔۔۔ میری پیاری سی دوست کے ساتھ کچھ بھی برا نہیں ہو گا اور اگر کچھ برا ہو تو میں ہوں نا
سب ٹھیک کرنے کے لیے۔۔۔۔۔ راعنہ نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔۔۔۔

مجھے پتا ہے میری دوست کچھ بھی کف سکتی ہے۔۔۔۔۔ اچھا چلو۔۔۔۔۔ چلتے ہیں یونی ہمارا پہلا لیکچر تو مس
ہو گیا۔۔۔۔۔ اگلے لیکچر کا ٹائم ہونے والا ہے۔۔۔۔۔
راعنہ نے سر ہلاتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Digest

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

وقت کا کام ہے گزرنا۔۔۔۔۔ وقت کسی کا بھی انتظار کیے بنا گز جاتا ہے۔۔۔۔۔ یہ تو انسان پر ہے کہ وہ وقت کے ساتھ خود کو جوڑ کر اس کے مطابق چلتا ہے یا اس سے پیچھے رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔
راعنہ لوگوں کے سیکنڈ لاسٹ سمیسٹر کے پیپر ہونے والے تھے۔۔۔ اس لیے ہر کوئی اپنی پڑھائی پر خاصی توجہ دے رہا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ سب کو پاس تس ہونا ہی ہے۔۔۔۔۔ چاہے پورے سمیسٹر ان لوگوں نے کچھ پڑھا ہو یا نا ہو۔۔۔۔۔

ہادیہ اور راعنہ نے بھی اپنی تیاری شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔ آج ان لوگوں نے چھٹی کی تھی۔۔۔۔۔ یونی سے۔۔۔۔۔ وہ دونوں اپنے فلیٹ پر ہی تھیں اور پیپرز کی تیاری کرنے میں مصروف تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

ہادیہ بس کرتے ہیں اب۔۔۔۔۔ کافی دیر کی ہم لگی ہوئی ہیں میں اب تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔ شام کو پھر کریں گے سٹارٹ یہیں سے۔۔۔۔۔ راعنہ کی آواز پر ہادیہ نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ چلو کھانا کھا لیتے ہیں۔۔۔۔۔ اب تو دوپہر بھی ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

چلو اٹھو پھر۔۔۔۔۔ راعنہ اور ہادیہ دونوں نے اپنی کتابیں اکٹھی کیں اور کچن میں کھانا کھانے چل دیں۔۔۔۔۔

ہادیہ میں باہر جا رہی ہوں تھوڑی دیر تک آ جاؤں گی۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ راعنہ نے کھانا کھانے کے بعد اس سے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ پر تم جا کدھر رہی ہو۔۔۔۔۔ ہادیہ نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

مارکیٹ تک جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ تم چلو گی میرے ساتھ۔۔۔۔۔

نہیں تم ہی جاؤ۔۔۔۔۔ میرا دل نہیں ہے اس وقت کہیں بھی جانے کا۔۔۔۔۔ ہادیہ نے کہا

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ راعنہ کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی تیار ہونے کے لیے۔۔۔۔۔

راعنہ۔۔۔۔۔ میرا ایک کام کر دو گی۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر کے بعد ہادیہ اس کے کمرے میں آئی۔۔۔۔۔ وہ جو

اپنا بیگ اور گاڑی کی چابی ٹیبل سے اٹھا رہی تھی اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔

حکم کرو یا ر۔۔۔۔۔ راعنہ نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

حکم تو بعد میں کرتی ہوں تم پہلے مجھے یہ بتاؤ تم نے یہ نیکس گلے میں ڈالنے کی بجائے کلائی میں کیوں باندھا ہوا ہے

یہ تمہارے پاس پہلے تو میں نے کبھی نہیں دیکھا۔۔۔۔ تم نے نیا لیا ہے۔۔۔۔؟ ہادیہ نے اس کے بازو میں موجود خوبصورت سے نیکس کی طرف اشارہ کیا۔

یہ نیکس کئی سالوں سے میرے پاس ہے۔ یہ میں خود نہیں پہن سکتی۔۔۔ اس کو پہنانے والا مجھے یہ نیکس پہناتا ہی نہیں ہے۔۔۔ تو میں کیا کروں۔۔۔

آج دل کیا تو میں نے اسے نکال کر کلائی میں پہن لیا۔۔۔۔

راعنہ نے کھوئی ہوئی آواز میں اس کی بات کا جواب دیا۔

جیسے اسے کوئی پرانی بات یاد آگئی ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو تم زین بھائی سے کہو نا کہ وہ تمہیں پہنا دیں۔۔۔۔ میں کیوں کہوں اس سے۔۔۔۔ راعنہ نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

تم نہیں کہو گی تو پھر کون ان سے کہے گا۔۔۔۔۔؟

راعنہ اس کی بات پر پھیکا سا مسکرا دی۔۔۔۔

اگر تم ان سے یہ نہیں کہنا چاہتی تو پھر تم کیا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ ہادیہ اس کی طرف سے کسی جواب کی منتظر تھی۔

Posted on Kitab Nagri

کوئی تو ہو گا۔۔

کہ جس کی آنکھیں

میری طلب میں رہا کریں گی

کوئی تو ہو گا

جو وقت رخصت

میرے سرہانے رکا رہے گا

کسی کے لب تو کھلا کریں گے

دعا کو ہاتھ اٹھا کریں گے

جو میری نظموں

کے لفظ سارے

خفظ کرے گا

جو ان نقطوں کی نوک سے



Posted on Kitab Nagri

بننے والے اشک پڑھے گا

کوئی تو ہو گا

جو روتی غزلوں کی داستانیں

سنا کرے گا

کوئی تو ہو گا جو بعد میرے

مجھے پڑھے گا

دعا کرے گا۔۔

راعنہ آج تم بڑی عجیب سی لگ رہی ہو مجھے اور عجیب بھی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ کوئی کیوں ہو گا۔۔۔ زین بھائی
ہیں تو تمہارے لیے۔۔۔ اتنا پیار کرتے ہیں وہ تم سے۔۔۔ ہادیہ کو اس کی کسی بات کی سمجھ نہیں لگ رہی تھی
۔۔۔ کہ وہ کیا کہنا چاہ رہی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم چھوڑو اس بات کو تم یہ بتاؤ تمہیں کون سا کام۔۔۔ تھس مجھ سے۔۔۔ راعنہ نے اس کا دھیان اپنی بات سے
ہٹایا۔

میرے کلرز ختم ہو گئے ہیں وہ لادو گی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاں ضرور کیوں نہیں۔۔۔۔۔ لادوں گی۔۔۔۔۔ راعنہ نے اس کا کام کرنے کی ہامی بھر لی۔۔۔۔۔ ہادیہ کو تو وہ کبھی نا کر ہی نہیں سکتی تھی۔۔

اچھا یہ لو پیسے۔۔۔۔۔ ہادیہ نے پیسے اس کی طرف بڑھائے۔

ہادیہ۔۔۔۔ تم اب مجھ سے مار کھاو گی۔۔۔۔ اپنے پیسے اپنے پاس رکھو۔۔۔۔ میرے پاس پیسے ہیں تنھیں لا دوں گی کلر۔۔۔۔ ویسے بھی میرے پیسے تمھارے ہی تو ہیں۔۔۔۔ آئندہ تم نے ایسا کیا تو میں تم سے ہمیشہ کے لیے ناراض ہو جاؤں گی اور تم سے بات بھی نہیں کروں گی۔۔۔۔

راعنہ نے ناراضگی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

اچھا ناراض تو ناہو۔۔۔ میں آئندہ ایسا نہیں کروں گی۔۔۔ ہادیہ فوراً بولی۔

او کے اب میں چلتی ہوں۔۔۔ راعنہ اس سے گلے ملتے ہوئے فلیٹ سے نکلتی چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

●°● جاری ہے ●°●

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/Fb/Page/Social-Media-Digest)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے
سے گریز کیا جائے۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی
کرنے کے مجاز ہوں گے۔